سوال

مسافر امام کا مقیم لوگوں کو نماز پڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسافر امام کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ مقیم لوگوں کو نماز پڑھائے ؟ اور امام کے نماز کو قصر کرنے اور جمع کر کے پڑھنے کی صورت میں مقتدی کس طرح کریں گے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مسافر امامت کا اہل ہو تو وہ مقیم لوگوں کو نماز پڑھا سکتا ہے جب نماز ایسی ہو جس میں مسافر کو قصر کی رخصت ہو اور امام اس رخصت سے فائدہ اٹھائے تو مقتدی امام کے فارغ ہو نے کے بعد اپنی نماز کو پورا کرلیں اور وہ نماز جس میں مسافر کو جمع کی اجازت ہو تو وہ جمع کر لے گا مقتدی اپنی نمازوں کو جمع نہیں کریں گے کیونکہ جمع کرنے کی رخصت تو صرف مسافر کے لئے ہے مقیم مقتدیوں کے لئے نہیں ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں یہ ثابت ہے کہ آپ جب مکہ مکرمہ میں تشریف لاتے تو دو رکعات پڑھاتے اور پھر فرما تے :

(یا اہل مکہ اتموا صلاتکم فاذا قوم سفرا) (موطا امام مالک رحمة اللہ علیہ)

"اے مکہ والو! تم اپنی نماز کو مکمل کر لو ہم تو مسافر لوگ ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص515

محدث فتویٰ